

# فضیلت زیارت یوم عاشورا

<?xml encoding="UTF-8">

فضیلت زیارت یوم عاشورا

نوٹ:

اسلامی ثقافتی ادارہ " امامین الحسنین (ع) نیٹ ورک " نے اس کتاب کو برقی شکل میں، قارئین کرام کے لئے شائع کیا ہے۔

اورادارہ کی گروہ علمی کی زیر نگرانی خُروِفِ چینی، فنی تنظیم وتصحیح اور ممکنہ غلطیوں کو درست کرنے کی حدالامکان کوشش کی گئی ہے۔

مفت PDF ڈاؤنلوڈ لنک

<https://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=۱۹۳&view=download&format=pdf>

[word](#)

<https://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=۱۹۳&view=download&format=doc>

نیز اپنے مفید مشورے، پیشنہادات، اعتراضات اور ہر قسم کے سوالات کو ادارہ کے ایمیل ( [ihcf.preach@gmail.com](mailto:ihcf.preach@gmail.com) ) پر سینڈ کرسکتے ہیں

عاشورا کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام

معلوم ہونا چاہیئے کہ عاشورہ کے دن کے لیے امام حسین علیہ السلام کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو زیارتوں کے نقل پر اکتفا کریں گے قبل ازیں دوسرے باب میں روز عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسب ہیں اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے ایک وہی زیارت عاشورا ہے جو معروف ہے اور دو ر و نزدیک سے پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابو جعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ

محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے اسنے اپنے باپ سے اور اسنے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اسکے ساتھ وہاں گر یہ بھی کرے تو روز قیامت وہ خدا سے ملاقات کریگا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ دو ہزار غزوہ کے ثواب کے ساتھ اس شخص جس نے حج عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ساتھ مل کر کیا ہو

راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی

آپ پر قربان ہو جائوں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کیلئے عاشورہ کے دن مزار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا اس صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے گا یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجا لائے بعد میں امام حسین علیہ السلام کیلئے روئے اور فریاد بلند کرے نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔

اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر باآواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت دیں تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کیلئے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی ثواب ملے گا

میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جائوں !

کیا آپ اس ثواب کے ضامن و کفیل ہیں؟

تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ :

ہاں میں ہر اس شخص کیلئے اس ثواب کا ضامن و کفیل ہوں جو یہ عمل انجام دے تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ، وَجَعَلَنَا وَ إِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ

خدا ہماری جزائوں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کیلئے کی اور ہمیں تمہیں انکے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدی علیہ السلام کی ہمرابی میں جو آل محمد میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کیلئے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت پوری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کیلئے بابرکت نہ ہو گی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا

نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہو گی۔ اور وہ اس کیلئے مفید ثابت نہ ہو گی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر اس نے ذخیرہ کیا ہے۔

پس جو لوگ یہ عمل بجا لائیں گے تو خدا تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمرابی میں کیا ہو۔

اسکے علاوہ ان کیلئے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید کی مصیبت کا ثواب ہو گا خواہ وہ طبعی موت سے فوت

ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب سے خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت پیا ہو گی

صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد خضرمی نے کہا ہے کہ :

میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کر سکوں اور میں دور کے شہروں اور اپنے گھر سے اشارے کیساتھ امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کروں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ:

اے علقمہ!

جب تم دو رکعت نماز ادا کر لو اور اس کے بعد سلام کیلئے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھو۔ کیونکہ جب تم یہ دعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ میں وہ فرشتے دعا کرتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتے ہیں 'چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہو گے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول اور امام مظلوم کے ہر اس زائر کا ثواب لکھا جائے گا جس نے اس دن سے کہ جب سے آپ شہید ہوئے ہیں آپکی زیارت کی ہو۔ آپ پر سلام ہواور آپکے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورہ یہ ہے:

زیارة يوم عاشورا

حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَكِيمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الِهْمْدَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيِّ عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ وَصَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ جَمِيعاً عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ وَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مَالِكِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ ع قَالَ: مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ ع يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنَ الْمُحَرَّمِ- حَتَّى يَطَّلَ عَنْدَهُ بِأَكْبَا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِثَوَابِ أَلْفِي [أَلْف] حِجَّةٍ وَ أَلْفِي [أَلْف] أَلْفِ عُمْرَةٍ- وَ أَلْفِي أَلْفِ غَزْوَةٍ وَ ثَوَابُ كُلِّ حِجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ وَ غَزْوَةٍ كَثُوبٍ مَنْ حَجَّ وَ اعْتَمَرَ وَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ص وَ مَعَ الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَ ابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَ ابْنَ نَارِهِ وَ الْوِثَرَ الْمَوْثُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَ أَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعاً سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ أَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً فَتَلَتْكُمْ- وَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمَكِينِ مِنْ [قِتَالِك] قِتَالِكُمْ بَرَأْتُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ اتَّبَاعِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلِّمُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَ حَرَبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ لَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَابِي أَنتَ وَ أُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ أَنْ يُكْرِمَنِي بِكَ وَ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ ص اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي وَجِيبًا عِنْدَكَ بِالْحُسَيْنِ [بِالْحُسَيْنِ عِنْدَكَ]- فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا سَيِّدِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَ إِلَى رَسُولِهِ

وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ بِمُؤَالَاتِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَمِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَمِنْ جَمِيعِ أَعْدَائِكَمُ وَبِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَسَ الْجَوْرَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَأَجْرَى ظُلْمَهُ وَجَوْرَهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاتَّقَرَّبْتُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاةٍ وَلِيَّكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنْ النَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ إِنِّي سَلِمْتُ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ- وَوَلِيٍّ [مُؤَالٍ] لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ- وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَ لِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صَدَقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ- وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِكُمْ- مَعَ إِمَامٍ مُهْدِيٍّ نَاطِقٍ لَكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّيْءِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ- أَنْ يُعْطِيَنِي بِمَصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا أَعْطَى مُصَاباً بِمُصِيبَةٍ [بِمُصِيبَتِهِ] أَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيئَتَهَا فِي الْإِسْلَامِ- وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ [الْأَرْضِيِّينَ] اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ص اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَنَزَّلَتْ [تَنْزِلٌ] فِيهِ اللَّعْنَةُ عَلَى آلِ زِيَادٍ وَآلِ أُمَيَّةٍ وَابْنِ آكَلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينِ بِنِ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ ص اللَّهُمَّ الْعَنِ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَعَلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبَدِينَ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةَ أَبَدًا لِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ ع اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ فِي مَوْقِفِي هَذَا وَآيَامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاءَةِ مِنْهُمْ وَبِالْغِنَةِ [بِالْغِنِ] عَلَيْهِمْ وَبِالْمُؤَالَاةِ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ- ثُمَّ تَقُولُ مِائَةَ مَرَّةٍ- اللَّهُمَّ الْعَنِ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ [آلِ مُحَمَّدٍ حُقُوقَهُمْ] وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي حَارَبَتْ [جَاهَدَتْ] الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ [تَابَعَتْ] أَعْدَاءَهُ عَلَى قَتْلِهِ وَقَتْلِ أَنْصَارِهِ اللَّهُمَّ الْعَنَهُمْ جَمِيعاً- ثُمَّ قُلْ مِائَةَ مَرَّةٍ- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَنَاحَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ- ثُمَّ تَقُولُ مَرَّةً وَاحِدَةً-اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ نَبِيِّكَ بِالْغِنِ ثُمَّ الْعَنِ أَعْدَاءَ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ الْعَنِ يَزِيدَ وَأَبَاهُ وَالْعَنِ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَبَنِي أُمَيَّةَ فَاطِمَةَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ- ثُمَّ تَسْجُدُ سَجْدَةً تَقُولُ فِيهَا- اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ عَلَى مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ مُصَابِي وَرَزِيئَتِي فِيهِمْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شِفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبَّتْ لِي قَدَمَ صَدَقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَلُوا مُهْجَهُمْ- دُونَ الْحُسَيْنِ ع صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ-

(ماخوذ از کتاب: مفاتیح الجنان لشيخ عباس القمي رح)